

مقدس انقلاب کو پانچ سال ہونے کو ہیں۔۔۔ خواب دیکھنے والے کب بیدار ہوں گے؟!

اس میں کوئی شک نہیں کہ شروعات سے ہی دنیا کی تمام ریاستوں نے شام کے مقدس انقلاب کے خلاف سرد اور مخالفانہ روش اختیار کیا، نہ صرف یہ بلکہ انھوں نے اس کے خلاف سازشوں اور چالوں کے پھندے لگائے۔ انھوں نے آپس میں کردار بانٹ لیے اور دو گروہ بن گئے، جن کے انداز تو منفرد ہیں مگر ہمیشہ سے ان سب کا ایک ہی مقصد تھا، اس انقلاب کو تباہ کرنا اور اس کو امریکی سیاسی حل کی طرف کھینچنا۔ ان دو گروہوں میں ایک شام کے سفاک جابر کا حامی تھا جبکہ دوسرا بظاہر انقلاب کا حامی، مگر اصل میں دونوں گروہوں کا ایجنڈا ایک ہی تھا۔ اب جبکہ حقیقت واضح ہوتی جا رہی ہے اور حق و باطل کا معرکہ جاری ہے، حق پرست گروہ کے گرد دھوکے اور فریب کا جال اب بھی بجا جا رہا ہے۔

(وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِنَتَزُولُ مِنْهُ الْجِبَالُ)

"یہ اپنی چالیں چل رہی ہیں اور اللہ کو ان کی تمام چالوں کا علم ہے اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں" (ابراہیم: 46)۔

شام کے لوگوں کے ساتھ دوستی اور انقلاب کی حمایت کا دم بھرنے والے اُس گروہ سے زیادہ خطرناک تھے جو انقلاب کی مخالفت کرتے تھے۔ کیونکہ اس گروہ نے چند مجاہد گروپوں کو جنگ بندی اور مزاکرات کی راہ پر ڈال کر فتح اور کامیابی کے خوابوں میں مبتلا کر دیا اور ساتھ ہی اس نے ان کو اپنی حمایت اور ساتھ کھڑے رہنے کا یقین بھی دلایا،

(يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا)

"شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور ان میں خواہشات بھڑکاتا ہے۔ مگر شیطان کے وعدے دھوکے کے سوا کچھ نہیں" (النساء: 120)۔

سو یہ مجاہد کمانڈرز اور رہنما بھول گئے کہ مغربی کفار کے پاس ان کو دینے کے لیے دھوکے اور فریب کے سوا کچھ نہیں، اور مذاکرات بذات خود ایک ڈھونگ ہیں۔ فلسطین کی صورت حال تمہارے سامنے ہے، کیا حقوق دلوائے وہاں کے لوگوں کو مذاکرات نے؟ اور یہ مذاکرات کاراستہ ان کو کہاں لے آئے؟!

اے بلاد شام سرزمین اسلام کے لوگو!

تمہارے انقلاب کو ساتواں سال ہوا چاہتا ہے، افسوس کہ یہ ایک زوال سے دوسرے زوال کی طرف جاتا نظر آتا ہے۔ انقلاب اپنی بنیاد کھو بیٹھا، اپنے نعرے کو بھول گیا، شام کے ظالم کے خلاف جو جنگ تھی وہ اپنے بھائیوں میں شروع ہو گئی، ظالم ایک بار پھر محفوظ ہو گیا اور مظلوم ایک بار پھر خوفزدہ ہو گئے۔ تو پھر کب جاگیں گے وہ خوابیدہ ذہن؟ مظلوم مسلمانوں کی آہ و بکا کب ان مسلمانوں کو جھنجھوڑے گی کہ وہ اپنے مغربی مددگاروں کا ساتھ چھوڑ کر کائنات کے رب کی پکار پر لبیک کہیں گے؟ کب وہ مزاکرات کے دھوکے سے نکل کر انقلاب کو حقیقت بنائیں گے؟!

کب ہم اس حقیقت کا ادراک کریں گے کہ انقلاب کی کامیابی ہمارے بنیادی اصولوں کے ساتھ جڑے رہنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ وہ سیاسی حل جو آپ کے عقیدے سے نکلتا ہے، اور جو آپ کے حزب التحریر کے بھائی آپ کو پیش کرتے ہیں، یہی وہ حل ہے جو آپ کے انقلاب کی کامیابی کا ضامن ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ آپ اُن لوگوں کو مسترد کر دیں جن کو کافر مغرب نے آپ کے اوپر مسلط کیا ہے تاکہ وہ ان کے ذریعے اپنے سیاسی مقاصد کو حاصل کریں۔ اب وقت آچکا ہے کہ آپ امت کی قیادت اُس قابل اعتماد جماعت کو دیں جو درست نظریے کے ساتھ انقلاب کو اس کی اصل سمت کی جانب موڑ دے گی۔ وہ شامی حکومت کو اکھاڑ چھینکے گی اور اس کی جگہ اسلام کی دوسری خلافت کو قائم کرے گی، جو کہ منہج نبوی پر قائم ہوگی، جس کی رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی۔ بے شک یہ دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

(وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ)

"اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے مگر اکثر آدمی نہیں جانتے" (یوسف: 21)

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

